مغرب کے موتی

جس میں

مغربی ممالک کے مشہور انشا پردازوں کے زرین
خیالات ترجمہ کرکے درج کیے گئے ہیں۔
اس کو پڑھ کر زیور اخلاق سے آراستہ ہو جاؤ۔

مؤلفہ

مہتاب علی بی۔ اے عثمانیہ

ناشر

محمد عظیم الدین تاجر کتب اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

مطبع مکتبہ ابراہیمیہ

مغرب کے موتی

تنقیح ۸-۱۹۵۸ء

یعنی

یورپ کے حکماء و فلاسفہ کے نصیحت آمیز اقوال

مولفہ

مہتاب علی۔ بی۔ اے (عثمانیہ)

مطبوعہ مطبع مکتبہ ابراہیمیہ امداد باہمی اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

طبع اول (۵۰۰)

قیمت

دیباچہ

دوران مطالعہ میں میری نظر سے چند حکما و فلاسفۂ یورپ کے
نصیحت آمیز اقوال و ہدایات گذرے میں نے انکو ادبی اور اخلاقی نقطۂ نظر سے
چن لیا اور یہ چھوٹی سی کتاب اسی کوشش کا نتیجہ ہے تاکہ وہ اصحاب جنکو
کتب بینی کا بہت کم موقع ملتا ہے یا جو انگریزی سے ناواقف ہیں
ان کو پڑھ کر فائدہ اٹھا سکیں۔ ان اقوال کے پڑھنے سے اگر کوئی صاحب
اخلاقی سبق حاصل کریں تو میں یہ سمجھوں گا کہ میری کوشش رائگاں نہیں گئی

خاکسار

مہتاب علی بی۔ اے (عثمانیہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر تو یہ چاہتا ہے کہ تیری لذتیں ہمیشہ قائم رہیں تو اپنے سامان عشرت
ایک ہی دفعہ خرچ نہ کر بلکہ کچھ اٹھا رکھ تاکہ پھر کام آ سکے۔

(افلاطون)

جو شخص عقل کو اپنا امین۔ پرہیزگاری کو اپنا وزیر۔ حمد خدا کو اپنا مسلک
صبر کو اپنا راہنما۔ احتیاط کو اپنا جلیس اور ذکر آخرت کو اپنی خلوت و جلوت کا
انیس بنائے وہ تمام لغزشوں سے بچ سکتا ہے۔

(افلاطون)

جو اعمال بے احتیاطی سے ہم کر بیٹھتے ہیں یا جو افعال بہ ہم سے سرزد

ہوتے ہیں وہ ہر روز ایک طرح کا قرض بنجاتے ہیں۔ جس کا ادا کرنا جلد یا بدیر انسانیت پر فرض ہے۔؟

(اسمائیلز)

ایک دل با خصلت ایک حسین صورت سے بہتر ہے یہ تو خوبصورت مورت یا تصویر سے بھی زیادہ خوش کر دیتی ہے۔ وہ فنونِ لطیفہ سے خوب تر اور خوشتر ہے

(ایمرسن)

کم عمری میں بیویاں ہماری محبوبہ ہیں۔ ادھیڑ عمر میں ہماری غمخوار ہیں اور ضعیف العمری میں خادمہ ہیں اس واسطے انسان کو ضرور شادی کرنا چاہیئے

(بیکن)

جنگ و پیکار کے ایام میں بھی اخلاق اور جسم میں دس اور ایک فرق رہتا ہے۔

(نپولین)

وہ شوہر بہت بے تمیز ہے جو اپنی بیوی کیساتھ ایسا سلوک مرعی رکھا جیسا کہ طوائف اور فاحشہ عورتوں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ یعنے بجز عیش کے دوسرا کوئی مقصود ہی نہ ہو۔

(جرمی ٹیلر)

کفایت شعاری آزادی کی ماں ہے۔

(ڈاکٹر جانسن)

ایام پیری کا رنج یا راحت میں بسر ہونا عہد شباب کے طریق عمل پر منحصر ہے۔

(ڈی میسٹر)

جو طالب علم ورزش جسمانی کے لئے وقت نہیں نکال سکتا اس کو عنقریب دکھ درد کے لئے نکالنا پڑے گا۔

(لارڈ ڈربی)

وہ زندگی جو بہشت کی طرف لیجاتی ہے۔ ترک دنیا میں نہیں بلکہ دنیا میں کام کرنے میں ہے یعنے عملی زندگی گزارنے میں۔

(سویڈنبرگ)

سلطنت ہو یا خاندان اکتساب دولت کا بہترین ذریعہ کفایت شعاری ہے

(سسرو)

صرف ایک بار پسپا ہو کر اپنے عزم آہنیں کی باگ کو نہ موڑو۔

(شکسپیر)

اپنی ذات کے ساتھ صادق اور وفادار رہو۔ اس کا انجام یہ ہوگا کہ تم ہر شخص کے ساتھ وفادار صادق رہوگے۔

(شاکسپیر)

ہر کام میں ہمیں کامیابی حاصل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اس کے انجام دینے میں بہ دل و جان مصروف ہو جائیں اور ذاتی مفاد یا شہرت کے خیال کو اپنے دل میں جگہ نہ دیں بلکہ ہر کام کو یہ سمجھ کر کریں کہ اس کا کرنا فرض ہے۔

(لانگ فیلو)

مجھے ادائے دیون کے بعد جو خوشی ہوتی ہے اس کی دلپسندیری کی کیفیت میں بیان نہیں کرسکتا اس لئے کہ ہزاروں من بوجھ میری گردن پر سے اتر جاتا ہے۔

(مانٹین)

شادی کرنے سے عیاشی۔ زناکاری۔ سرد مہری۔ اور قدرتی استغنائی کبھی نہیں ہونے پاتی۔

(ڈاکٹر سیف لینڈ)

•

نزدہ بھر نیکی من بھر علم سے بہتر ہے۔

(جارج ہربرٹ)

راستباز بننے کی جراءت کرو تو کسی چیز میں کذب کی ضرورت نہیں ہوتی۔

(جارج ہربرٹ)

اگر کوئی مجھ سے خواہش کرے کہ میں اپنے عمر بھر کے تجربہ کو ایک جملہ میں بیان کروں تو وہ یہ جملہ ہوگا کہ فرض پہلے راحت بعد مجھے اس بات کے کہنے کا حق ہے کہ بے شمار نوجوان جو کم بختی کا رونا روتے ہیں ان میں سے دس میں سے نو آدمی ایسے ہوتے ہیں جو اسی اصول پر الٹ کر عمل کرتے ہیں۔ دنیا میں یہ بد ترین اصول ہے کہ راحت مقدم اور فرض بعد۔

(مسٹر سمتھ)

آزادی کا ایک گھنٹہ تمام عمر کی غلامی سے بہتر ہے۔

(ادیسن)

اچھا دل دنیا کے تمام دماغوں سے بہتر ہے

(ملٹن)

بدمعاش اور بیوقوف ہر ایک زمین کے پودے ہیں۔

(ہربرٹ)

زندہ کتا مردہ شیر سے بہتر ہے۔

(باسول)

تحصیل علم کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں۔

(مڈل ٹن)

دنیا میں بے علم کا وجود ایسا ہے جیسا مردے کا قبر میں

(تھامس انگلینڈ)

ایک منٹ کی سوچ گھنٹہ بھر کی گفتگو کے برابر ہے۔

(ہوڈ)

مغرور شخص کی امیدیں دوسروں سے وابستہ ہوتی ہیں اس لئے اس کو خوشی بہت کم نصیب ہوتی ہے۔

(ابجسٹر)

سمجھدار آدمی ناممکن باتوں کے لئے کبھی کوشش نہیں کرتا۔

(میسنجر)

عقلمند کو ایک بات کافی ہے۔

(بی۔ فرنکلن)

انسان خدا کا زیور ہے جو اس دنیا کے خزانہ میں رکھا گیا ہے۔

(تھیوپارکر)

خاموشی سچائی کی ماں ہے۔

(ڈسرائیلی)

تعلیم ماں کی گود سے شروع ہوتی ہے۔ ابتدائی باتیں جو بچوں تک پہنچتی ہیں، آئندہ چال چلن کے سنگ بنیاد ہیں۔

(ایچ بیالو)

قوت قابل مبارک نہیں اگر بے گناہ کو بچانے کے لئے استعمال نہ کی گئی ہو۔

(سوفٹ)

عبادت پَر ہے جس کی بدولت روح آسمان تک اڑتی ہے اور مراقبہ آنکھ جس سے ہم خدا کو دیکھ سکتے ہیں۔

(سینٹ امبروز)

عبادت روح کی پشت پناہ ہے۔ خدا کے لئے قربانی۔ اور شیطان کے لئے تازیانہ۔

(بنین)

آرام محنت کی چاشنی ہے۔

(پلوٹارک)

انسان کی کامیابی کا راز یہ ہے کہ وہ موقع کا طالب رہے۔
(ڈسرائیلی)

عمل کا ایک ایکڑ وعدہ کی تمام زمین سے قیمتی ہے۔
(ہاول)

حسن بہ نسبت سونے کے چوروں کو جلد ابھارتا ہے۔
(شاکسپیر)

وہمی ہونے سے گونگا ہونا اچھا ہے۔
(بن جانسن)

آنے والے واقعات پہلے ہی اپنا سایہ ڈالتے ہیں۔
(کمبل)

خدا اُن لوگوں کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔
(بی فرنکلن)

بڑے آدمیوں کی برائیوں کی تعریف مثل نیکیوں کے کی جاتی ہے۔
(لیس مارمن)

جس نے دشمن نہ بنایا دوست بھی نہیں بنا سکتا۔
(ٹے نی سن)

جو زندگی میں قدم رکھتا ہے وہ موت میں قدم رکھتا ہے
(ڈکوارٹس)

جو گناہ کرتا ہے وہ انسان ہے جو اس سے توبہ کرتا ہے ولی
اور جو غرور کرتا ہے وہ شیطان۔
(تھامس فولر)

جو شخص قرض لیتا ہے وہ رنج مول لیتا ہے۔
(بی فرینکلن)

جو خزانہ چھپاتا ہے یہ خیال کرتا ہے کہ ہر شخص اس کے متعلق
جانتا ہے۔
(مڈلٹن)

جو اپنے وطن سے محبت نہیں کرتا وہ کسی سے محبت نہیں کرسکتا۔
(بائرن)

اگر ہم سوسائٹی سے زندہ رہنا سیکھتے ہیں تو تنہائی

سے مرنا۔ ——— بائرن

ظاہری حالت دیکھکر ہم کو تصفیہ نہ کرنا چاہئے (اسٹینٹ جان)

بدمعاش آدمی بیوقوف کی حکومت میں بھوکا نہیں رہتا۔ (اسٹینٹ جان)

جہاں علم آتا ہے وہاں عقل ڈگمگاتی ہے۔ (لے ٹی سن)

محنتی آدمی وقت بہت کم دیکھتا ہے۔ (جان ویسٹر)

زبان خیالات کا لباس ہے۔ (ڈاکٹر جانسن)

قانون تمام کا بادشاہ ہے۔ (الفریڈ)

وکیل لوگوں کو مصیبتوں میں زیادہ مبتلا کرتے ہیں اور بچاتے کم ہیں۔ (گولڈ سمتھ)

زندگی موت کی ابدی نیند کے لئے خواب ہے۔ (جیمس تھامس)

خدا کی محبت انسان کے عیبوں کو ڈھانک دیتی ہے۔ (سینٹ پیٹر)

زیادہ چھپی ہوئی محبت زیادہ ظاہر ہوتی ہے (والٹر ڈیوڈسن)

بے شرم انسان کی مثال حیوان کی ہے۔ (سوبزن)

لڑکے کی شادی جب چاہے کرو لڑکی کی جب کر سکو۔ (ہربرٹ)

دنیا میں فراغت کی زندگی فقیر بسر کرتے ہیں (ڈی روسو ڈی)

تیل اور پانی ۔ عورت اور راز ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔

(بی لیبن)

عورت کا ایک بال سو جوڑی بیلوں سے زیادہ کھینچتا ہے۔

(ریجے ہاول)

جب غرور جاتا ہے تب شرم آتی ہے۔

براؤننگ

مطالعہ انسان کیلئے ایسا ہے جیسا ورزش جسم کیلئے

(ایس آر اسٹیل)

مذہب فلسفہ کی بڑی بہن ہے۔

(ڈبلیو ایس بینڈر)

دولت سے ہمیشہ خوشی نہیں خریدی جا سکتی۔

(ساودی)

عورت کی خاموشی مرد کی گویائی ہے۔

(ابن جانسن)

مفلسی کی سوسائٹی تنہائی کی دولت سے اچھی ہے۔
(اپیکاٹ)

تنہائی عقل کی دایہ ہے۔
(اسٹرن)

جب دولت کھو جاتی ہے تب اخلاق آتے ہیں۔
(جے جی ہولمین)

مسجد کی قربت خدا کی دوری ظاہر کرتی ہے
(جے ہیوڈ)

جن کا دماغ شریف خیالات کا مسکن ہے کبھی تنہا نہیں ہیں۔
(ڈبلیو یم تھیاکرے)

سچائی مرنے والے کے ہونٹوں پر بیٹھتی ہے۔
(یم۔ آرنلڈ)

مشورہ دینے والے کو ڈھونڈو مگر تعریف کرنے والے کی تلاش
(والٹیر)

آج کا دن ہمارا ہے اور کل کا خدا کا۔

(اڈی سن

شریف جھوٹا نہیں ہو سکتا۔

(پی یٹ) لیسیم

جو زیادہ بولتے ہیں وہ بہت کم ثابت کرتے ہیں۔

(اڈی سٹ

اندھوں کی حکومت میں کانا بادشاہ ہوتا ہے۔

(روسو

زندگی کا ہر ایک لمحہ موت کی طرف لے جاتا ہے

(ایلی۔ سکارٹ

کسی قوم پر خدا کا قہر اس سے بڑھ کر نہیں ہو سکتا۔
ایک کم سمجھ بادشاہ اُن پر حکومت کرے۔

(ایلی۔ ڈی کمن

تمام چیزوں میں ہم کو انجام پر نظر رکھنی چاہئے۔

(ایل۔ فونٹین

کتاب کے مطالعہ سے انسان کا مطالعہ ضروری ہے۔
(ایس۔ایلی)

ہم کو زندہ رہنے کے لئے کھانا چاہئیے نہ کہ کھانے کے لئے زندہ رہنا چاہئیے۔
(مولیر)

جو نفرت کرنا نہیں جانتا وہ محبت بھی نہیں کرسکتا۔
(وٹیا)

کوئی خزانہ دنیا میں ایسا نہیں جس کو عورت خالی نہ کرسکے۔
(ڈیکامپ)

زبان سے بڑھ کر کوئی اچھی چیز نہیں اور بری بھی نہیں۔
(ایورفائڈ)

دوسروں کی کمزوریوں پہ ہنسنے سے اپنے قوت بازو پر رہنا اچھا ہے
(فلوری)

انسان کو یہ اصول قرار دے لینا چاہئیے کہ جو کام خود کرسکتا ہو اسکو دوسرونکے حوالے کرے
(فانٹیکیو)

جو بات یقینی ہو اس کو کہنا چاہئے۔
(اگیلی)

محض جبہ پہننے سے کوئی مولوی نہیں بن جاتا۔
(آر لینن)

حسن خیال کی بیٹی ہے۔
(الیمرٹن)

انسان آزاد پیدا ہوتا ہے مگر وہ ہر جگہ مقید نظر آتا ہے۔
(جے جے روسو)

کاہلی تمام برائیوں کی ماں ہے۔
(اکولی)

کان دل کے راستے ہیں۔
(والٹیر)

بدی گھوڑے پر چڑھتے ہیں اور نیکی کچھوے کی چال چلتی ہے۔
(والٹیر)

دنیا عبرت کی جگہ ہے۔

(ڈیملی)

عقلمند وہ ہے جو خود کو عقلمند نہ جانتا ہو۔

(بائیلو)

رشتہ دار قسمت سے ملتے ہیں اور دوست اپنی پسند سے۔

(لے ڈیلی)

زمانہ اس کا ساتھ نہیں دیتا جس کا کوئی نصب العین نہ ہو۔

(ماونٹیگ)

جو اچھا سنتا ہے وہ اچھا بولتا ہے۔

(اچیارن)

جس کی مدد خدا کرتا ہے اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

(اچار ولن)

جو زیادہ بولتا ہے زیادہ لغو باتیں کرتا ہے۔

(کارنیل)

جو عورت پر حکومت کر سکتا ہے وہ تمام قوم پر حکومت کر سکتا ہے۔
(بالزیک)

زندگی موت کا عکس ہے۔
(رینارڈ)

اگر لمبی ڈاڑھی عقلمندی کی نشانی ہوتی تو سب سے زیادہ عقلمند بکرا ہوتا
(اے تن)

پھول بلا حساب کم نظر آتے ہیں۔
(ہرمٹ)

جو آگے نہیں دیکھتا وہ پیچھے رہ جاتا ہے۔
(کنگازو)

جو شخص ہر چیز کا طالب ہو وہ کسی چیز کو حاصل نہیں کر سکتا۔
(سیاشیی)

ہر انسان میں کچھ نیکی اور کچھ بدی ہوتی ہے۔
(میکاولی)

بیوقوف آدمی چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہنسا کرتے ہیں۔
(آرسٹو)

عقلمند بیوقوف سے اور بیوقوف عقلمند کے وجود سے پہچانے جاتے ہیں۔

(برونو)

ایک بادشاہ بغیر مشورہ کے اس گدھے کی مانند ہوتا ہے جس کے سر پر تاج ہو۔

(اگازو)

صحیح کہنا بعض وقت مُضر ہوتا ہے۔
(گینون)

محبت بوڑھوں کو بیوقوف بناتی ہے اور نوجوانوں کو عقلمند۔

(ابرونو)

جس طرح غذا روح کو تازگی بخشتی ہے اسی طرح علم روح کو۔
(کنکارڈو)

راست ہمارے خیالات کی ماں ہے۔

(اگالڈونی)

مذہب فلسفہ کی بیٹی ہے جو اپنی ماں کو قتل کرنے کا موقع
تلاش کرتی رہتی ہے۔

(جے جے نکولیتی)

عقلمند کبھی کبھی بیوقوف سے بھی سبق حاصل کرتے ہیں

(اڑ بی سیانی)

بری صحبت میں رہنے سے تنہا رہنا اچھا ہے۔

(اگالڈونی)

انسان آرام کرنے کیلئے نہیں پیدا ہوا ہے بلکہ کام کرنے کیلئے۔

(اینڈرال قیتی)

جو چیز نئی ہوتی ہے وہ خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔

(اگالڈونی)

جو چیز مل نہیں سکتی اسکی تلاش نہ کرو۔

(پلیسی)

سب سے بڑا نقصان دوست کا نقصان ہوتا ہے۔
(سائرس)

سچا دوست وہی ہے جو مصیبت کے وقت کام آئے۔
(اینس)

اگر تم کو بات کرنا نہیں آتا تو سننا سیکھو۔
(بانانی لس)

یہ بہت بڑی بات ہے کہ انسان اپنے عیبوں کو جان لے۔
(اسرو)

اچھے آدمی کے ساتھ نیکی کی جائے تو وہ ضائع نہیں جاتی۔
(پلاٹنس)

نیکی کا قریب ترین راستہ دولت سے نفرت کرنا ہے۔
(سنیکا)

جو خدا کو نہیں مانتا وہ یا تو بیوقوف ہے یا ناتجربہ کار۔
(اسٹےٹیس)

جو تم چاہتے ہو اس کو خرید و بلکہ جس چیز کی تم کو ضرورت ہو.
بے ضرورت قیمتی چیز بہت کم دام کی ہوتی ہے۔
(کیٹو)

نیکی سے قوت خریدی جا سکتی ہے۔
(اکلا ڈیائن)

انسان خدا کا نمونہ ہے۔
(میانی لیس)

ہمیشہ کچھ نہ کچھ کام کرتے رہو تاکہ شیطان تم کو بیکار نہ پائے۔
(سکینٹ جیروم)

جو کام ختم ہو چکا ہو اس کو علیحدہ کر دو اور نئے کام کی تلاش کرو۔
(روڈیڈ)

مصیبت کے پیچھے مصیبت آتی ہے۔
(الیوی)

خوبصورت چہرہ پوشیدہ طور پر ذریعہ سفارش ہوتا ہے۔
(سینکا)

دولت عقلمند آدمی کی غلام ہے۔ اور بیوقوف کی مالک۔
(سینیکا)

آدمی جتنا معتبر ہوگا اتنا ہی وہ کم آزاد ہوگا۔
(سیاسٹ)

جس کو دولت کی خواہش کم ہوتی ہے وہ دولت سے زیادہ لطف اٹھاتا ہے۔
(سینیکا)

جو بغیر محنت کے ملتا ہے بے سود خرچ ہو جاتا ہے
(پلانٹس)

اگر کسی شخص کے اخلاق معلوم کرنا چاہو تو یہ دریافت کرو کہ اس کا دوسروں کے ساتھ کیسا برتاؤ ہے۔
(اسمائلز)

عمدہ نصیحت اور بری مثال بالکل ایسی ہے جیسے ایک ہاتھ سے تعمیر کرنا اور دوسرے ہاتھ سے ڈھا دینا۔

(اسمائلز)

جب کوئی برائی پیدا ہو تو اس کا فوراً انسداد کرو ورنہ بعد کو وہ بہ مشکل رفع ہوگی۔

(اسرو)

جو تمہاری تعریف کرتے ہیں ان سے پرہیز کرو۔

(ڈونی لش)

ہماری دولت کو قسمت چھین سکتی ہے مگر ہمت کو کوئی نہیں چھین سکتا۔

(سنیکا)

راز کی کتابوں میں لکھا ہے کہ خوف زدہ کو دلاسا دینا بھوکے کو کھانا کھلانے سے افضل ہے۔

(افلاطون)

وہی کام انسان کو کرنا چاہیئے جس میں خدا کی خوشنودی ہو۔

(سینکا)

اپنا احسان نہ جتایا کرو۔ مگر دوسروں کا شکریہ قبول کرلو۔

(سینکا)

زبان کا گھاؤ تلوار سے زیادہ کاری ہوتا ہے۔ بعض الفاظ ایسے ہوتے ہیں جو دلوں میں دوامی مفارقت پیدا کر دیتے ہیں۔ اور بعض ایسے بھی ہیں جو تا زیست دلوں میں کھٹکتے رہتے ہیں۔

(مس پریمر)

جو اپنی تعریف آپ کرتا ہے اس کو نفرت کرنے والے بہت جلد مل جاتے ہیں۔

(پبلی سیرس)

بڑھاپا اور خوشی مشکل سے ملتے ہیں۔

(سینکا)

خواہ تمہاری قسمت میں کچھ ہی لکھا ہو۔ لیکن ہمیشہ خوف خدا کو پیش نظر رکھو کیوں کہ یہی عقلمندی کی جڑ ہے۔

(اسمائلز)

سب سے بدبخت وہ ہے جو دوسروں کے لئے جمع کرنے کا اہتمام کرے۔

(افلاطون)

گرتے ہوئے کو سنبھالنا شرافت کی نشانی ہے

(اروینگ)

جب خزانہ خالی ہوتا ہے تب کفایت شعاری آتی ہے۔
(سینیکا)

سچے آدمی کی زبان میٹھی ہوتی ہے۔
(سینیکا)

ہمیشہ اسبابِ سفرِ آخرت تیار رکھو، معلوم نہیں کہ کس وقت سفر ہو جائے
(افلاطون)

ایک آدمی مختلف پیشوں کو کامیابی سے نہیں چلا سکتا۔
(افلاطون)

جب کوئی مصیبت تم پر پڑے تو سخت تر مصیبت کا خیال کرو۔
تاکہ وہ مصیبت آسانی سے ٹل جائے۔
(افلاطون)

کاہل آدمی کے لئے تمام دن تعطیلات ہیں۔
(تھیاکریٹس)

جوانی خواب کی مانند گزر جاتی ہے۔
(تھیاکریٹس)

مساوی درجہ کی لڑکی سے شادی کرو۔ ورنہ مالدار لڑکی
ے رشتہ دار تمہارے مالک ہو جائینگے۔

(سلیوپولس)

نیک عورت اپنے گھر کا چراغ ہوتی ہے۔

(مینانڈر)

خدا نے انسان کو دو کان دیئے ایک زبان تاکہ زیادہ سنے
ور کم بولے۔

(زنڈر)

میں ان رینگنے والے حشرات الارض کی مانند نہیں رہنا چاہتا
جو مختلف موسموں کے ساتھ پیدا اور غائب ہوتے رہتے ہیں۔

(اسمائلز)

زمانہ کا شکوہ و شکایت قطعاً بے سود ہے صرف خوش مزاجی
ور مسلسل کار اصلی ترقی کے راز ہیں۔

(اسمائلز)

چھوٹی چھوٹی باتوں کی بے پروائی بڑی چیزوں کے نقصان کا باعث ہوتی ہے

(مینانڈر)

جس کی خواہشیں کم ہوں وہ خدا سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔
(سقراط)

جو شخص اپنی خواہشوں کا غلام ہو وہ کبھی آزاد نہیں ہو سکتا۔
(سقراط)

دنیا ایک تھیٹر ہے جہاں بُرے آدمیوں کو اچھی جگہ مل جاتی ہے
(ارشانیمس)

اپنے والدین سے کبھی محبت نہ کرو گو تم صحیح کہتے ہو۔
(پٹاکس)

جس سے خدا محبت کرتا ہے جوان مرتا ہے
(تائپ سیس)

جہاں عورتیں موجود ہوں وہاں برائی پائی جاتی ہے۔
(مینا نڈر)

خدا مستقل مزاجوں کے ساتھ کام کرتا ہے۔

(الیس جلیس)

چھوٹی چھوٹی باتوں سے غفلت کرنا ایک ایسی چٹان ہے جس سے تا انسانی کے صدہا سفینے ٹکرا ٹکرا کر پاش پاش ہو چکے ہیں۔

(اسمائلز)

تمہاری خوشی تمہارے خیالات کے اچھے یا برے ہونے پر منحصر ہے

(مارکس اریلیس)

بڑے بڑے کام قوت سے نہیں ہوتے بلکہ صبر و استقلال سے انجام پاتے ہیں۔

(ایس جانسن)

ہر شخص کی بات سنو۔ مگر ہر شخص سے نہ بولو۔ ہر ایک کی رائے لو پر اپنا فیصلہ محفوظ رکھو۔

(شکسپیر)

غصہ بیوقوفوں کے سینہ میں رہتا ہے۔

(بائبل)

آسمان کی غلامی سے زمین کی آزادی اچھی ہے۔

(ملٹن)

ایک بیوقوف اپنے سے زیادہ بیوقوف کی تلاش کرتا ہے۔ کہ اس کی تعریف کرے۔

(بائیلو)

کسی وقت بھی عورت کو کامل آزادی نہیں دینی چاہئے۔

(ایچ۔مان)

آیندہ کے لئے نہ ڈرو اور گذشتہ کیلئے نہ رؤو۔

(اسٹیلی)

بچوں کے سروں پر جنت رہتی ہے۔

(ورڈز ورتھ)

جوان خیال کرتے ہیں کہ بوڑھے بیوقوف ہیں اور بوڑھے جانتے ہیں کہ جوان بیوقوف ہیں۔

(چاپ مین)

عورت نجات یا بربادی کا ذریعہ ہوسکتی ہے۔

(امیلی)

اوروں میں نیکیاں تلاش کرو اور خود میں برائیاں۔

(فولر)

ایسا کام کرو جس سے نقصان نہ پہنچے۔ کام کو شروع کرنے سے پیشتر سوچ بچار کرو۔

(فیثاغورث)

سچ کو چھپانا سونے کو دفن کرنا ہے۔

(فیثاغورث)

لڑکے گھر کے ستون ہیں۔

(ایوری پڈیس)

قرضہ آزادوں کو غلام بنا دیتا ہے

(مسینانڈر)

ایک شریف عورت نیکیوں کا خزانہ ہے۔

(ایواسیڈیس)

قسمت کی تبدیلیوں کا دلیرانہ مقابلہ کرو۔

(اسلیوپوس)

دولت کی محبت تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

(دلیو جالس)

تعلیم کی جڑ کڑوی ہے مگر پھل میٹھا ہے۔
(ارسطو)

جو کمیاب ہے وہ قیمتی ہے۔
(افلاطون)

بدی کے راستے بہت ہیں مگر نیکی کا صرف ایک۔
(ارسطو)

ہر شخص دوسرے کو نقصان پہنچا سکتا ہے مگر بہت کم لوگ دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔
(افلاطون)

ہر حاکم کو تین باتوں کا خیال ضرور رکھنا چاہیئے۔
پہلا یہ کہ وہ حکومت کرنے کے لئے ہے۔
دوسرا یہ کہ وہ قانون کے مطابق حکومت کر رہا ہے۔
تیسرا یہ کہ وہ ہمیشہ کے لئے حکومت نہیں کرے گا۔
(گیتھن)

مُردوں کا نام بُرائی سے نہ لو۔
(ہیلو)

اپنے دوستوں کو نہ بھولو۔ خواہ وہ حاضر ہوں یا غائب۔

(طالیس)

جوان آدمی کام کریں۔ ادھیڑ نصیحت اور بوڑھے دعا۔

(اپاسٹیلپس)

مسرت اُسی کو کہتے کہ انسان صبر اور شکر کے ساتھ اپنے کو خدا کی مرضی کے حوالے کرکے اس کے احکام پر سرِ تسلیم خم کردے۔

(سینکا)

سُقراط سے کسی نے کہا کہ تمہیں شرم نہیں آتی کہ تم سفید ڈاڑھی رکھکر تحصیل علم کرتے ہو اس نے جواب دیا کہ سفید ڈاڑھی پر جاہل رہنا اس سے بھی بدتر ہے۔

(سُقراط)

ایک مشہور آدمی پہاڑ کی چوٹی کی مانند ہوتا ہے۔ جو کبھی کبھی ابر میں چھپ جاتی ہے۔

(اسے برل)

سنگدل آدمی کی زبان نرم نہیں ہوتی۔

(شاکسپیر)

انسان وہی ہے جو خود کو پہچانے۔

(بیکن)

جو چیز مشکل سے ملتی ہے اُس کی تعریف زیادہ کیجاتی ہے۔

(ایچ۔ لوک)

عورتیں نصیحت کی باتیں بہت کم سنا کرتی ہیں۔

(اڈیسن)

تمام چیزیں مصنوعی ہیں کیوں کہ دنیا خدا کی صنعت ہے۔

(ٹی۔ برُون)

پرندے کے راگ سے گھونسلے کی نوعیت ظاہر ہوتی ہے۔

(اے۔ ٹی سن)

جو چھوٹی چھوٹی چیزوں پر قناعت نہیں کرتا وہ کبھی قانع نہیں ہو سکتا۔

(ایپی کیورس)

صرف ایک پھول سے بہار کا موسم نہیں معلوم ہوتا۔

(ارسطو)

جو بہت جلد تصفیہ کرتے ہیں غیر محفوظ رہتے ہیں۔
(اسفوکلیس)

کھاؤ۔ پیو۔ اور خوش رہو کیوں کہ یہیں کل مرنا ہے۔
(اپی کیورس)

جو لڑکی تمہارے قریب رہتی ہو اُسی سے شادی کرو۔
(ہیسیڈ)

جس وقت شراب پیٹ میں جاتی ہے عقل اُس پر تیرتی ہے۔
(ہیروڈوٹس)

انسان نیکی کرنے کے لئے پیدا ہوا ہے۔
(انٹونینس)

موت زندگی کا آستانہ ہے۔
(ملٹن)

فیشن بیوقوف کے لئے ہے۔
(ڈزرائیلی)

جو واقعات مجھ پر گذرتے ہیں صبر و استقلال سے برداشت کر لیتا ہوں۔ کیوں کہ میں ہمیشہ یہ خیال کرتا ہوں کہ خدا جو بہتر سمجھتا ہے کرتا ہے۔

(ایپک ٹی ٹس)

جس شخص کا اعتبار جاتا ہے اُس کی زندگی کی قدر بھی جاتی رہتی ہے

(پی۔ سیریس)

اگر تم اس وقت مفلس ہو تو مضائقہ نہیں۔ اپنی زندگی کا ایک [illegible] حصول [illegible] ہستی کا ایک مدعا قرار دے لو۔ اور اس کو پورا کرنے کے لئے ان تھک کوشش کرو۔ ایک وقت آئے گا کہ تم اس کے صلہ سے مالا مال ہو جاؤ گے۔

(جارج ہربرٹ)

زندگی کا تاجِ درخشاں حُسنِ خلق ہے جو انسان کا بہترین سرمایہ ہے

(اسمایلز)

دنیا میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کے پاس بجز حُسن خلق اور کوئی سرمایہ نہیں ہوتا لیکن وہ اسی پر ایسے نازاں ہیں جیسے ایک والئی ملک اپنے تاج و حکومت پر۔

(اسمایلز)

آدمی جب تک اپنے بدخواہوں کا خیر خواہ نہ ہو اُس کی نیکی کمال کو نہیں پہنچتی۔

(افلاطون)

نیکو کار وہ نہیں ہے جو برائی سے باز رہے بلکہ نیکو کار وہ ہے جو نیک کام کرے۔

(دیوجانس کلبی)

دنیا میں یہ بہت ضروری امر ہے کہ عمدہ عادات کے ساتھ ارادے بھی عمدہ ہوں۔

(سنیکا)

اہل نظر ہر واقعہ سے عبرت حاصل کرتا ہے۔ اس عبرت اور اس کی عقل میں شادی ہوتی ہے۔ جس سے بیچے بشکلِ اعمال پیدا ہوتے ہیں۔

(مسز ٹامس وڈبری)

درستیٔ اخلاق کے لئے اُس ناقابلِ تسخیر جوش کی ضرورت ہے جو عادتِ بد کے قلعہ کو جڑ سے اکھاڑ سکے۔

(لاک)

عاقل کو خوش گوار غذا کے وقت ناگوار دوا کو

یاد کر لینا چاہئے۔

(افلاطون)

جانوروں پر اکثر آفتیں اس وجہ سے آتی ہیں کہ وہ بول نہیں سکتے اور انسان کی اکثر آفتوں کا ظہور ان کے بولنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(فیثاغورث)

آج کا کام کل پر نہ اٹھا رکھو معلوم نہیں کہ کل کیا ہوگا۔

(افلاطون)

جو شخص مال کو دوست رکھتا ہے وہ کبھی بےفکر و آزاد نہیں ہو سکتا۔

(طالیس ملطی)

حقیقی لطفِ زندگی صرف اسی شخص کو حاصل ہوتا ہے جو موت کا بالکل خوف نہ کرے۔

(ولسن)

اپنے نفس کو فاقہ کشی کر کے۔ موٹے کپڑے پہن کر۔ بدمزہ کھانے کھا کر اول دیا دینا اور پھر اس سے پوچھنا چاہئے کہ یہی تکلیفیں تو تھیں جن کے خوف سے وہ ہمیشہ ڈرا کرتا تھا۔

(سینکا)

مضبوط اور فیصلہ کُن ارادہ سے کام لو۔ اپنی عمرِ رواں کی ڈگمگاتی ہوئی کشتی کو ایک مرکزِ خاص پر ٹھیرا لو۔ تاکہ آیندہ وہ مثل اُس تنکے کے جو بادِ تند کے ہر جھونکے سے اِدھر اُدھر مارا مارا پھرتا ہے بھٹکتی نہ پھرے

(اسمائلز)

جو شخص خدا کی عبادت نہیں کرے گا وہ دن بدن وہمی ہوتا جائیگا اور بالآخر اپنی پرستش آپ کرنے لگے گا۔

(جیمس مارٹینو)

اگر تم خوش ہونا چاہتے ہو تو اُن لوگوں کی نیکیوں پر نظر ڈالو جو تمہارے ساتھ رہتے ہیں۔

(مارکس اریلیس)

انسان کا دل مثل ایک چکّی کے پاٹ کے ہے اگر تم اس میں گیہوں ڈالوگے تو وہ پیس کر آٹا بنا دینگے۔ اور اگر تم اس میں کچھ نہ ڈالوگے تو وہ بدستور چلا کرے گی۔ اور بالآخر خود پاٹ ہی گھس جائینگے۔

(لوتھر)

گو میری عمر پچاس برس کی ہے مگر میں پھر بھی جوان ہوں کیونکہ میں نے اپنا زیادہ وقت دوسروں کے لئے دیدیا تھا۔

(لیمب)

انسان کے لئے تندرستی۔ خوبصورتی ۔ دولت اور دوست بہترین چیزیں ہیں۔

(سیمنائیڈس)

زندگی بغیر تندرستی کے ایک بوجھ ہے ۔

(لانگ فیلو)

صحیح اور باکار دماغ اپنے مقررہ فرائض سے فارغ ہوکر کوئی مفید اور دلچسپ مشغلہ تلاش کر لیتے ہیں۔ کیوں کہ یہی اُن کی ایسی تفریح ہے جو اُن کو خود غرضیوں اور دیگر خرافاتِ دنیوی سے محفوظ رکھتی ہے

(اسمائلز)

انسان اپنے آپ کو ہر قسم کے حالات کے مطابق بنا سکتا ہے

(اڈیسن)

سب سے بڑا فخر یہ ہے کہ انسان فخر نہ کرے۔

(افلاطون)

یاد رکھو کہ جو کوئی تمہارے ساتھ بُرائی کرے گا۔ اگر تم اُس سے بدلہ نہ لوگے تو کوئی دوسرا لے گا۔

(سنیکا)

دنیا پر نہ جھگڑو کیوں کہ اس میں بہت کم رہنا ہے۔

(افلاطون)

دنیا میں موت کا خیال رکھ کر زندہ رہو۔

(مارکس اریلیس)

خدا اُن لوگوں سے خوش ہوتا ہے جو اُس کے حکم پر چلتے ہیں اور جو دنیا میں منصف مزاج ہیں۔

(میکا)

دنیا کی طرف نظر کرو اور یہ دیکھو کہ لوگ اپنی بھلائی کیطرف کتنی توجہ کرتے ہیں اور توجہ کرنے کے بعد کتنے ایسے ہیں جو اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(ڈرائیڈن)

انسان کو چاہیئے کہ وہ دنیا پر نظر ڈالے اور جو کچھ دیکھے اُس کو صاف صاف بیان کردے۔

(رسکن)

جس بات کا تمہارے دل میں شوق ہے اُس کی استعداد قدرۃً تم میں موجود ہے۔ کیوں کہ انسانی قوت ارادی اور خدائی طاقت

کچھ اس طرح ایک دوسرے سے مربوط ہیں کہ جس چیز کی ہم طلبِ صادق کے ساتھ جستجو کریں وہ ہم کو مل کر رہتی ہے۔

(اسمائیلز)

بچپن مثل ایک آئینہ کے ہے جس میں آگے چل کر وہی صورتیں نظر آتی ہیں جن کا عکس ابتداء میں اس پر پڑتا ہے۔

(اسمائلز)

تمام بُرائیاں ہمیں سے پیدا ہوتی ہیں تو یہ ضروری ہے کہ نیکیوں کا سرچشمہ بھی ہمارے ہی اندر ہو۔

(جیرلی ٹیلر)

اگر کوئی رنجیدہ ہے تو یہ اُسی کا قصور ہے۔ کیونکہ خدائے تعالےٰ تو انسان کو خوشی کے لئے پیدا کیا ہے۔

(ایپک ٹیٹس)

انسان موت سے اسی طرح ڈرتا ہے جس طرح بچہ اندھیرے میں جانے سے۔

(بیکن)

فیشن جہالت کے سمندر کی موج ہے۔

(ایچ۔ جی۔ ویلس)

کسی چیز سے نہ ڈرو اور نہ کسی چیز کے لئے شک کرو
کیوں کہ خدا تمہارا رہبر ہے۔

(اسٹراس)

ہماری زندگی اُس برفانی پہاڑ کی مانند ہے جو سطح
سمندر پر تیر رہا ہو اور رفتہ رفتہ پگلتا جاتا ہے۔

(اسی۔لالف)

خدا پوشیدہ طور پر ہر ایک انسان کے گھر میں داخل
ہوتا ہے۔

(ایمرسن)

وہ بیوقوف ہے جو عورت کی مرضی کو جبر یا
چالاکی سے بدلنا چاہتا ہے۔

(ٹیوس)

عورت مرد کے آرام کے لئے پیدا کی گئی ہے

(اجے۔ہاول)

عورتیں کلیسا میں ولی۔ باہر فرشتے اور گھر میں شیطان ہوتی ہیں

(سجے ولکس)

جہاں انصاف کی حکومت ہو وہاں اطاعت کرنا بھی آزادی ہے
(اے جے. مانٹگمری)

جب ہم پیدا ہوتے ہیں تو روتے ہیں اس لئے کہ ہم بیوقوفوں کی سرزمین میں داخل ہوتے ہیں۔
(شکسپیر)

ہم یہ جانتے ہیں کہ ہم کیا ہیں مگر یہ نہیں جانتے کہ کیا ہوں گے۔
(شکسپیر)

نیکی کبھی بوڑھی نہیں ہوتی۔
(ہربرٹ)

وقت اور ہوا کو کوئی نہیں ٹھیرا سکتا۔
(آر۔ سوتھ ول)

دنیا ہر شخص کے لئے تعلیم گاہ ہے۔
(ایمرسن)

اپنے دل کے دروازہ پر کھٹکھٹاؤ تاکہ نیکی ہوشیار ہو جائے۔
(دی مسٹ)

سچائی سے محبت کرو اور غلطی کو معاف کر دو انسان کے لئے یہ بہترین اصول ہے۔
(والیٹر)

جس محبت میں درد و تکلیف نہ ہو وہ محبت نہیں کہلا سکتی۔
(الے منن)

جس کا دل نیک ہو وہ دنیا میں کبھی ناکام نہیں ہو سکتا۔
(ارابی لے)

جب کسی بات کو لکھنا چاہو تو پہلے سوچ لیا کرو۔
(بائیلو)

وفادار شخص کا انجام اچھا ہوتا ہے
(ران سرڈ)

انسان بھیڑ کی چال چلتے ہیں یعنے ایک گزرتا ہے تو سب اُس کے پیچھے جاتے ہیں۔
(لافونٹن)

دل کی آواز دل تک پہنچتی ہے۔
(ڈی مسٹ)

ہر شخص اپنے لئے ہے اور خدا سب کے لئے۔
(ایچ ایٹین)

خدا مصیبت کے وقت یاد آتا ہے۔
(الیمر ٹین)

ہر ایک سوسائٹی میں بیوقوف زیادہ ہوتے ہیں عقلمند کم۔
(درایی لے)

وہ شخص مالدار ہے جو مصیبت کے وقت خوش رہتا ہے۔
(والیٹر)

ہم کو انسان کی پیدائش کے وقت رونا چاہیئے نہ کہ مرتے وقت ۔
(مان ٹسکیو)

مرد جو جانتا ہے وہ کہتا ہے مگر عورت جو چاہتی ہے کہتی ہے۔
(اے جے روسو)

ناشکر گزاری تمام برائیوں کی ماں ہے۔
(لافونٹن)

جہاں دل چاہتا ہے وہاں آنکھ دیکھتی ہے
(آلیوبرپیس لن)

دوستی میں راز پوشیدہ رہتا ہے اور محبت میں افشا ہو جاتا ہے۔
(لابرویر)

جس کے نوکر زیادہ ہوں گے اُس کے دشمن بھی زیادہ ہوں گے۔
(ڈی۔بی جینا)

بوڑھے آدمی کی بُرائیاں بھی بوڑھی ہو جاتی ہیں۔ مگر حرص جوان رہتی ہے۔
(الیس گارند)

بوڑھے آدمی خاندان کے دل اور دماغ ہیں۔
(اینڈال فینی۔)

دنیا میں وہی آدمی خوش ہے جو شادی کا خیال کرے مگر شادی نہ کرے
(آرٹینو)

بخیل آدمی بہ نسبت عزت کے پیسے کو زیادہ خیال کرتا ہے۔
(سلے نین)

انسان کو محنت کا صلہ خود ملتا ہے۔
(نیاشیٹی)

عورت کی مثال اُس بیل کی ہے جو درخت پر لپٹی ہوئی ہو۔ جب تک لپٹی رہے ہری رہتی ہے اور جہاں علیحدہ ہوئی سوکھ جاتی ہے۔
(مولیئر)

جوانی عقل کے مطالعہ کے لئے ہے اور بڑھاپا اُس پر عمل کرنے کے لئے۔
(جے۔ جے روسو)

جو بات بیان کی جاتی ہے آدھی کہنے والے کی ہوتی ہے اور آدھی سننے والے کی۔
مانٹیگ

اگر آپس میں محبت و اتحاد ہو تو ہر شخص بہ طیب خاطر ایک دوسرے کے کام آئے اور بار نہ ہو۔
(ڈاکٹر اشال)

زندگی کا پہلا حصہ دوسرے حصہ کی خواہش میں صرف ہو جاتا ہے اور دوسرا حصہ پہلے کی افسوس میں۔

(لے کار)

بیان کی خوبی سننے والے سے ہوتی ہے نہ کہ کہنے والے سے۔

(افلاطون)

انسان حالات کے تابع ہوتا ہے نہ کہ حالات انسان کے۔

(ہیروڈوٹس)

جو آدمی ڈرتا ہے اسکو خوف کی آوازیں ہر طرف سے آتی ہیں۔

(سفوکلیس)

کسی نتیجہ پر پہنچنے کے قبل مرد زیادہ غور و خوض کرنے کا عادی ہے مگر عورت کسی امر کی صداقت کو بلا حجت قبول کر لیتی ہے۔

(ڈاکٹر اشال)

محنت خود آسانی پیدا کر دیتی ہے۔

(اسمائلز)

بیوقوف اُس وقت ہنستا ہے جب کوئی ہنسنے کی

بات نہ ہو۔

(مینانڈر)

دنیا میں ہم برہنہ داخل ہوئے ہیں اور برہنہ جائیں گے۔
(الیوسپ)

اپنے گھر کو اپنے ہاتھوں سے سجاؤ۔ دیکھو بیا بھی ملکر اپنا گھونسلا بناتے ہیں اور موسم بہار کے لطف اٹھانے کے لئے وہ کیسی پیش بندیاں کرتے ہیں۔ باوفار ہو۔ محبت کرو۔ تم اپنی بیوی سے محبت و عزت کی کیوں کر توقع کر سکتے ہیں جب کہ تم خود اسکو کمبول بیٹھو۔
(ڈاکٹر اشال)

اگر کوئی نصیحت کرے تو کان لگا کر سنو۔
(سفوکلیس)

طلب صادق سے انسان خار دار پیچیدگیوں اور دشوار گزار راستوں سے نکلا چلا جاتا ہے اور وہی اُس کی ہر شعبہ زندگی میں رہنمائی کرتی ہے۔
(اسمائلز)

عیاش شخص ازدواج کی برکتوں سے حلاوت اندوز نہیں ہو سکتا یہ برکتیں صرف اُن لوگوں سے مختص ہیں جو پاکیزہ مشرب اور اپنے

جذبات کو عقل اور اخلاق کی حکومت کے تابع رکھ سکتے ہیں

(ڈاکٹر اسمائل)

دل سے جو بات نکلتی ہے آسمان تک پہنچتی ہے۔

(شکسپیر)

جو کام سوچ سمجھ کر کیا جاتا ہے کامیاب ثابت ہوتا ہے۔

(شیلی)

محنت کی عادت ڈالو گو کسب معاش کے لیئے اس کی ضرورت نہ ہو تو جسمانی تندرستی ہی کے لیئے سہی کیونکہ وہ صحت جسمانی اور صحت دماغی دونوں کے لیئے یکساں مفید ہے۔

(ولیم پن)

محنت نہ کہ بضاعت میری سلطنت ہے۔

(کارلائل)

قسمت کا گلہ وشکوہ فضول ہے۔

(ملٹن)

زندگی ہم کو اس لیئے نہیں عطا ہوئی ہے کہ ہم اس کو کلیۃً ایسی چیز کے

۵۴ ۱ ۱ ۵ ۸

[illegible]حصول میں گزار دیں جب کو مرنے کے بعد ہم یہیں چھوڑ جائیں۔

(جوزف مئے)

کامل شخص کی زندگی ایک ایسے جہاز سے مناسبت رکھتی ہے جس میں نہ تو کوئی سامان ہے اور نہ اس جہاز کی منزل مقصود کا پتہ ہے پس بعید نہیں کہ وہ طوفان خیز سمندر کے غیر محفوظ راستوں میں جا کر تباہ و برباد ہو جائے۔

(ڈاکٹر شال)

آدمی کا کمال اُس وقت معلوم ہوتا ہے کہ اچھا کام کر کے افتخار [illegible] کسی کے برا کہنے سے غصہ نہ ہو، تعریف سے مغرور نہ ہو۔ اور کارِ خیر کو [illegible] شکر کرے۔

(افلاطون)

کمینہ اور خلافِ ایمان عمل انسان کو خود اپنی ہی نظروں میں ذلیل و خوار بنا دیتا ہے۔

(اسمائلز)

ہر حالت میں طبیعت میں اُستواری اور استقلال کی ضرورت ہے۔

(سینیکا)

جو لوگ عالم شباب میں ہر کام کو زندہ دلی سے کرتے ہیں وہ بعد کو
ره ذرہ سی باتوں میں ہمت نہیں ہارتے ۔

(ڈاکٹر اسٹال)

ہماری نظر اکثر ظاہری کامیابی پر پڑتی ہے جو کسی شخص نے
ل کر لی ہے۔ لیکن ہم اس محنت اور جانفشانی کو بھول جاتے ہیں جس کے
بعد وہ حاصل ہوئی ہے۔

(اسمائلز)

دنیا میں جس قدر کامیاب اور با مراد لوگ گزرے ہیں وہ محض قسمت
تقدیر سے کامیاب نہیں ہوئے بلکہ سرگرمی اور مستقل مزاجی نے فتحمندی
ر کامیابی کا سہرا ان کے سر باندھا تھا۔

(رچیلو)

جو چیز تمہارے پاس سے چلی جائے تو تم سمجھو کہ تمہاری نہ
، اگر وہ تمہاری ہوتی تو کیوں جاتی ۔

(نذ منون اکبر)

حریص کی حالت بالکل استسقا کے مریض کی سی ہوتی ہے جس کی
ب جھتی نہیں۔ جبھی اگر اس کی ایک خواہش پوری ہو جاتی ہے تو وہ دوسری خواہش
نکلتا ہے۔

(سینیکا)

ایسے لوگوں کو دیکھنے کا ہر شخص کو اتفاق ہوا ہوگا کہ جن کی سینکڑوں
خواہشیں پوری ہو چکی ہیں مگر پھر بھی صدہا ارمان اُن کے دل میں بھرے
پڑے ہیں۔

(سینکا)

اے شخص خواہ تیرا طائر حوصلہ اپنی بلند پروازی کی فلک چہارم پر پہنچ
چکا ہے یا دنیاوی خرافات میں گرفتار ہے۔ خوب جان لے کہ عاقبت اندیشی
بینی اور نفس کشی تمام دانشمندی کی جڑ ہے۔

(برنس)

خدایا تو مجھے توفیق عطا فرما کہ میں نمائشی اور فضول چیزوں
پر اپنی خوشی کا دارو مدار نہ سمجھوں۔

(سینکا)

جب موقع ملے ہنس لوکیوں کہ تندرستی کے لئے یہ ایک
مفت کی دوا ہے۔

(زینون اکبر)

ایسا شخص جو رائے قائم کرنے کی جراءت نہ کرے بزدل ہے
جو قصداً ایسا نہ کرے وہ کاہل اور جو ایسا کر ہی نہ سکے وہ احمق ہے۔

(اسمائلز)

کسی پیشہ میں کمال حاصل کرنے کے لئے تین باتیں درکار ہیں میلان ۔ مطالعہ اور مشق۔

(اسمائلز)

خدا سے بہتر انسان کا کوئی محافظ نہیں ہو سکتا۔

(ایچ۔ آسٹین)

انسان جس چیز کی خواہش کرتا ہے اُسکا وہ مقصد بھی ہوتا ہے۔

(ڈلاوینی)

لڑکے کے واسطے پہلی تعلیم عادات میں ہے نہ کہ دلائل میں اور تمثیلوں میں بلکہ براہ راست سبق دکھینے میں۔ تمثیل کا وعظ مسائل سے بڑھکر ہے اس کے ساتھ عمدہ اثر آہستہ آہستہ جڑ پکڑتا ہے۔

(لیونلڈ)

حقیقی کامیابی ایک ایسی زندگی سے پیدا ہوگی جس میں فرض کی ادائی اور عمدہ و پاکیزہ اصول کی پابندی کا مطمح نظر ہو۔

(ڈاکٹر اسمال)

دعا امید کی آواز ہے۔

(ڈی مسٹ)

خدا شاعر ہے اور انسان اُس کے اشعار ہیں۔
(جے۔ ایل۔ بالزیک)

خدا نے دنیا کو پیدا کیا اور انسان نے اُس کو سنوارا۔
(ابی۔ ڈی لی)

جس طرح ہماری عمر بڑھتی ہے اسی طرح ہم کم عقلمند اور زیادہ بیوقوف ہوتے ہیں۔
(الا ۔ راک فوکلڈ)

صدیوں کا مطالعہ تاریخ سے انسان کا مطالعہ سفر سے اور خدا کا مطالعہ دنیا سے حاصل کرو۔
(ایمرسن)

جو بات دو لفظوں میں کہی جاتی ہے وہ دو مضمونوں میں کہی جاتی ہے
(والیٹر)

اپنی زندگی میں تم جو کچھ کام کرو اُس کو ہمت اور دلی شوق سے کرو۔ اور ہر روز اسے تازہ سرگرمی اور حقیقی دلچسپی سے شروع کرو۔
(ڈاکٹر اشال)

شریف آدمی دنیا میں اپنی زندگی مشکل سے گزارتا ہے۔
(جے جے روسو)

ہر عمر کے مشاغل جدا ہوتے ہیں۔
(فونٹینل)

دنیا کے نشیب و فراز سے دلچسپی پیدا کرو۔
(مولیئر)

دنیا میں اگر کامیاب زندگی بسر کرنا چاہو تو خود کو بیوقوف ظاہر کرو مگر حقیقتاً عقلمند رہو۔
(مانٹسکیو)

بیوقوف کے ساتھی کو کچھ نہیں حاصل ہوتا۔
(ڈی ملنس)

محبت کی مثال ایک بچہ کی سی ہے جس کو ہر شخص چاہتا ہے۔
(ڈی بائیسی)

قانون سے اخلاق و عادات درست نہیں ہوتے۔
(مانٹسکیو)

جو بات قابل یاد رکھنے کے ہے اور جس کی وجہ سے کبھی کوئی شخص پشیمان ہی نہیں ہوا وہ یہ ہے کہ انسان اپنے آپ میں وہ خواہش ہی پیدا نہ ہونے دے جو فطرت کے خلاف ہے۔

(سینکا)

دنیا میں پست ہمت اور بے قاعدہ کوشش کرنے والے لوگ بہت ہیں۔ اور ان لوگوں کو خود یہ معلوم نہیں کہ وہ دنیا میں بیدار ہیں یا خواب غفلت میں سو رہے ہیں۔

(ڈاکٹر اسٹال)

شادی ہمارے لئے قبر ہے اور ہماری خواہشات کے لئے قید خانہ

(ڈفرسنی)

جو عورت اپنی تعریف آپ کرتی ہے وہ قابل بھروسہ نہیں

(ایچ۔ ڈی۔ بالزیک)

صاحب ادب کو چاہئے کہ بے ادب کو منہ نہ لگائے جیسے ہوش والے کو مدہوش کے ساتھ تکرار کرنی نہ چاہئیں۔

(افلاطون)

جو شخص بھی دولتمندی چاہتا ہے اسکو چاہئے کہ روپیہ بڑھانے کی

فکر نہ کرے بلکہ خواہشاتِ نفسانی کے گھٹانے کی۔

(سینکا)

انسان جس قدر خوش و خرم رہے گا۔ اُسی قدر طویل العمر بھی ہوگا۔ برعکس اس کے مصیبت زدہ ابہت جلد لقمۂ اجل ہو جاتا ہے

(اسمائلز)

مفلسی کی عزت بے شرمی کی دولت سے اچھی ہے۔

(لاے ڈیکانپ)

جو مصیبت زدہ کی مدد کرتا ہے خدا اُس کی مدد کرتا ہے۔

(ڈی۔ لا۔ پچ۔)

بادشاہ کی داشتہ سے کوئلہ اُٹھانے والے کی جورو زیادہ قابلِ عزت ہے۔

(برنس)

اگر یہ مان لیا جائے کہ خدا نہیں ہے پھر بھی ہم کو خدا کی ضرورت ہوتی ہے۔

(والٹیر)

انسان میں جو بُری عادات ہوں اُن سے محفوظ رہنے کے لئے
عقل ہی کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔

(ڈاکٹر اسمال)

ہر کام میں زیادتی سے پرہیز کرو اور اعتدال سے آگے قدم
مت رکھو۔

(ڈاکٹر اسمال)

جو قوتیں ہم کو منجانب اللہ عطا ہوئی ہیں اُن کا استعمال ہی
ہے جو ہم کو صحیح معنی میں عزت کا مستحق ٹھیراتا ہے۔

(اسمائلز)

اگر ہم میں بُرائیاں نہ ہوں تو ہم دوسروں کی بُرائیوں پر
نکتہ چینی نہیں کر سکتے۔

(لا۔راک فوکالڈ)

جو آج روتے ہیں کل ضرور ہنسیں گے۔

(لے۔ بشی نیر)

وہ معاملات جو ہمارے حق میں باعث رنج و تکلیف ہیں
فی نفسہٖ ایسے تکلیف دہ نہیں جتنا اُن کا خیال۔

(سینیکا)

موت کے خوف سے موت اچھی ہے۔

(گالڈونی)

جھوٹ بول کر کسی چیز کو حاصل کرنے سے سچ کہہ کر کھو دینا اچھا ہے

(ڈی۔ بی بینا)

جب تک سانس ہے اُس وقت تک اُمید رہتی ہے۔

(گالڈونی)

دل میں قناعت اور آسودگی پیدا کرنے کے لئے اُمید سے بڑھکر کوئی چیز نہیں ہے۔ ہماری امیدیں موجودہ زندگی تک محدود نہ رہنا چاہیئے بلکہ ان کا سلسلہ قبر سے آگے تک ہونا چاہیئے۔

(ڈاکٹر اشال)

شیر مکھیوں سے نہیں لڑتا اس لئے بڑے آدمیوں کو چھوٹی چھوٹی باتوں پر نہیں لڑنا چاہیئے۔

(براسکلینی)

درازیٔ عمر حاصل کرنے کیلئے زندگی کو سادے اور یکساں طور پر بسر کرنا چاہیئے۔ اور فکر و رنج سے حتی المقدور بچنا چاہیئے۔

(ڈاکٹر اشال)

ہم کو چاہیئے کہ دل کو مضبوط کرنے کی فکر کریں جبتک کہ وہ مضبوط نہ ہوگا اصلی اور سچا اطمینان حاصل ہونا غیر ممکن ہے۔

(سینیکا)

بُری صحبت سے انسان پھانسی تک پہنچ سکتا ہے۔

(میکاولی)

پہاڑ کی تعریف کرو مگر میدان ہی میں رہو۔

(اڈونی)

بدمعاش آدمی بہت کم غریب ہوتے ہیں۔

(لیوپارڈی)

ہمارے الفاظ سے صرف یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہم کو کیا ہونا چاہیئے مگر ہمارے افعال و اعمال یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم کیا ہیں مگر اسی واسطے عملی زندگی کا ایک ایک لمحہ ایک مکمل رقعہ ہے

(ڈاکٹر اسٹال)

دنیا میں صرف نیک آدمی سے محبت کرو۔

(سالویٹی)